دارالافتاء
نمبر ۱۴۴۴۵
تاریخ 9/2/19

Jumma Masjid Masjid Fatwa

محترمی جناب مفتی صاحب مد ظلہ

اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهُ!

حضرت میں سرکاری محکمہ میں کام کرتا ہوں۔ ہمارے آفس میں مستقل مسجد نہیں ہے۔ ایک ہال ہے اس میں صرف ظہر کی نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ ہمارے آفس سے کچھ فاصلے پر ایک مسجد بھی ہے۔ بعض لوگ ظہر اور جمعہ پڑھنے اس مسجد میں جاتے ہیں۔ لیکن وہ مسجد بہت چھوٹی ہے۔ تقریبا 100 افراد کی گنجائش ہے اس میں۔ اس مسجد میں پہلے صرف ۵ وقت نماز ہوتی تھی۔ اب وہاں بھی جمعہ شروع ہو گیا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے ہمارے آفس کے ہال میں نماز جمعہ ادا ہونا شروع ہو گئی ہے۔ دفتر کا ایک دیندار ملازم جو کہ قاری اور بھی ہیں امامت کراتے ہیں۔

۱۔ کیا اس طرح دفتر میں نماز جمعہ شریعت کے رو سے صحیح ہے؟

۲۔ کیا دفتر میں ظہر کی نماز باجماعت کا ثواب ملے گا؟

۳۔ دفتر میں ظہر کی نماز زیادہ بہتر ہے یا قریب والی مسجد میں؟

۴۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ دفتر میں ۵ وقت باجماعت نماز نہیں ہوتی۔ اس لئے جمعہ صحیح نہیں ہے۔ کیا حکم ہے؟

برائے مہربانی راہنمائی فرمائیں۔

باسمہ تعالیٰ

email: peshawar200986@yahoo.com

الجواب وباللہ التوفیق:-

نماز جمعہ کی صحت کے لیے جو شرائط بیان کی گئی ہیں۔ ان شرائط میں مسجد کا ذکر نہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جمعہ کی صحت کے لیے مسجد کا ہونا ضروری نہیں ہے۔ لہذا جس علاقے میں نماز جمعہ کی تمام شرائط پائی جاتی ہوں تو اس علاقہ کے باشندوں کا کسی میدان یا جائے نماز (مصلی) میں جمعہ ادا کرنا بھی درست رہے گا، لیکن مسجد میں جمعہ ادا کرنے کی افضلیت اپنی جگہ مسلّم ہے جس سے انکار ممکن نہیں ہے۔

لہذا صورت مسئولہ میں اس مذکورہ دفتر میں نماز جمعہ شرعا درست اور جائز ہے

Scanned by CamScanner

والدلیل علی ذلک

لو ان الامیر خرج للاستسقاء وخرج معه ناس کثیر فحضرت الجمعہ فصلی بھم الجمعہ فی الجبانۃ ..... أجزأھم (الفتاوی التاتارخانیہ ج۲ ص۵۷۱)

۲۔ نماز پڑھنے میں دو سنتیں ہیں ۱۔ جماعت کے ساتھ پڑھنا اور دوسری سنت مسجد میں پڑھنا

لہذا صورت مسئولہ میں قریب والی مسجد میں نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اسمیں ملا دونوں سنتوں پر عمل ہو کر زیادہ ثواب کا مستحق ہوگا اور دفتر میں صرف جماعت کا ثواب ملے گا لیکن مسجد میں نماز پڑھنے پر جو ثواب ملتا ہے وہ نہیں ملے گا

نوٹ :۔ مسجد کے علاوہ گھروں میں نماز پڑھنے پر وعید بھی وارد ہوا ہے اس سے بچنا ضروری ہے

تجب علی الرجال العقلاء البالغین الأحرار القادرین علی الصلوٰۃ بالجماعۃ من غیر حرج. وفی رد المحتار: لقولہ علیہ السلام :۔ لا صلوٰۃ لجار المسجد الا فی المسجد (الدر المختار ج۲ ص۲۹۰ تا ۲۹۱) باب الإمامۃ

واللہ اعلم

کتبہ :۔ ذکاء الرحمان حقانی
متخصص فی الفقہ الاسلامی والافتاء
دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

(مہر: دار الافتاء، جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک)

الجواب صحیح
[illegible]
مفتی غلام قادر نعمانی
نگران شعبہ تخصص وافتاء
دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

الجواب صحیح
[illegible]
۲۹ جنوری ۲۰۱۹ء
مختار اللہ حقانی
مفتی وناظم ...
جامعہ دار العلوم حقانیہ ...